

## 6974-موت کے بعد اٹھنا

سوال

کیا موت کے بعد انسان کسی اور شکل میں قیامت کے لئے دوبارہ پیدا ہوگا؟

پسندیدہ جواب

جب ابن آدم فوت ہو جاتا ہے تو اس کا جسم تخلیل ہو جاتا ہے سو آئے اس چھوٹی سی ریڑھ کی ہڈی کے جو کہ اس کی پیٹھ کے سب سے نیچے ہوتی ہے۔

توجب قیامت قائم ہوگی تو اللہ تعالیٰ زمین پر بارش سے جسموں کو اگائے گا تو جسم اس ہڈی سے اگیں گے اور انسان کی دوبارہ پیدائش ہوگی جس طرح کہ وہ موت سے قبل تھا۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : (دونوں صوروں کی پھونک کے درمیان چالیس کا وقتہ ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ چالیس دن ؟ انہوں نے کہا میں اس کا انکار کرتا ہوں راوی کہتے ہیں کہ چالیس میں ؟ انہوں نے کہا میں اس کا انکار کرتا ہوں راوی کہتے ہیں کہ چالیس سال ؟ انہوں نے کہا : میں اس کا انکار کرتا ہوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر اللہ تعالیٰ آسمان سے پانی (بارش) نازل فرمائے گا تو وہ اس طرح اگلیں گے جس طرح کہ سبزی اگتی ہے سو آئے ایک ہڈی کے انسان کی ہر چیز بوسیدہ ہو جائے گی اور وہ ریڑھ کی ہڈی میں سب سے چھوٹی اور نچلی ہے تو اس سے قیامت کے دن مخلوق کی ترکیب ہوگی)

صحیح بخاری حدیث نمبر (4651) صحیح مسلم حدیث نمبر (2955)

امام نووی اس کی شرح میں فرماتے ہیں :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان :

(دونوں صوروں کی پھونک کے درمیان چالیس کا وقتہ ہے شاگرد کہنے لگے اسے ابو ہریرہ چالیس دن ؟ انہوں نے کہا میں اس کا انکار کرتا ہوں حدیث کے آخر تک) اس کے معنی یہ ہے کہ میں یقینی طور پر کہنے سے انکار کرتا ہوں کہ چالیس دن یا چالیس سال میں یا چالیس سال ہوں گے بلکہ یہ یقینی چیز ہے وہ یہ کہ اس چالیس کو محل ہی رہنے دیا جائے اور مسلم کے علاوہ دوسری روایات میں اس کی تفسیر آتی ہے کہ اس سے مراد چالیس سال ہیں۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان (عجَبُ الذِّنْبِ) یہ عین پر فتحہ (زبر) اور جنم پر سکون (جزم) کے ساتھ ہے یعنی وہ پتلی اور چھوٹی سی ہڈی جو کہ پیٹھ میں سب سے نیچے ہوتی ہے اور وہ دم کی اصل اور اسے (عجم) میم کے ساتھ دم کی جڑ کہا جاتا ہے جو کہ انسان میں سب سے پہلے پیدا ہوتی ہے اور یہی باقی رہے گی تاکہ دوبارہ اس کی پیدائش کی جائے۔ مسلم کی شرح شرح مسلم (92/18)

توجب اپنی قبر سے نکل کر اٹھا ہونے کے بعد حساب و کتاب ہو جائے گا تو اسی طرح اس کا جسم باقی رہے گا جس طرح کہ موت سے پہلے تھا تو جب جنتی جنت اور جنمی جنم میں داخل ہو جائیں گے تو اللہ تعالیٰ ان کی شکوؤں اور صورتوں کو بدل دے گا۔

جنہیوں کی صفات :

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(کافر کے دونوں کنڈھوں کے درمیان تیز حلپنے والے سوار کے تین دن کی مسافت کا فاصلہ ہوگا) صحیح بخاری حدیث نمبر (6186) صحیح مسلم حدیث نمبر (2852)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(کافر کی دارثہ - یا کچلی والا دانت) احمد پیار کی مانند ہوگا اور اس کے پھر سے کی موتاٹی تین کی مسافت ہوگی) صحیح مسلم حدیث نمبر (2851)

جنہیوں کی صفات :

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جنت میں سب سے پہلا گروہ اسی شکل میں داخل ہوگا جس طرح کہ چودھویں رات کا چاند ہو پھر ان کے بعد اس ستارے کی مانند جو کہ آسمان میں سب سے زیادہ چمکدار اور روشن زیادہ ہے وہ نہ تو پیش کریں گے اور نہ ہی پاخانہ اور نہ ہی تھوکیں اور نہ ہی انہیں ناک آئے گا ان کی لکھیاں سونے اور پسینے کی خوبصورت کستوری کی اور ان کی انگلیوں میں اگر کی لکڑی ایک خوبصورت لکڑی جلتی ہوگی اور ان کی بیویاں حور العین ہوں گی ان کی پیدائش ایک آدمی کی پیدائش ان کے باپ کی صورت پر آسمان میں ساثھ ہاتھ ہوگی)

صحیح بخاری حدیث نمبر (3149) صحیح مسلم حدیث نمبر (2834)

رشحہم : ان کا پسینہ -

مجامِہم : ان کے خوبصورت دھونی دھان -

الا لوة الْجُنُجُ : یہ ایسی لکڑی ہے کہ جس سے خوبصورت دھونی لی جائے -

الْجُنُجُ الْأَلْوَهُ کی تفسیر ہے اور عواد الطیب تفسیر کی تفسیر ہے فتح الباری میں اسی طرح ہے۔ (6/367)

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جنیت جنت میں ننگے اور بغیر دارثہ اور آنکھوں میں سرمه ڈالا ہوا اور تیس سال کی عمر کی حالت میں داخل ہوں گے) سنن ترمذی حدیث نمبر (2545)

اسے علامہ ابی رحمنہ اللہ نے صحیح اجماع (8072) میں صحیح کہا ہے -

واللہ اعلم .